سوال

ے رکھا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ں نے دیکھا ہے کہ لوگ رجب اور شعبان میں مسلسل روزے رکھتے ہیں اور پھر رمضان کے بھی روزے رکھتے ہیں۔ اس مدت میں روزہ ترک نہیں کرتے۔ کیا اس بارے میں کوئی حدیث وارد ہے اگر ہے تو اس حدیث کے الفاکیا ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ی حدیث میں یہ نہیں ایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب کا پورا مہینہ یا شعبان کا پورا مہینہ روزے رکھے ہوں۔ نہ کسی صحابی سے ایسا عمل ثابت ہے بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے رمضان کے سوا کسی بھی مہینے کے تمام ایام کے روزے رکھنا ثابت نہیں۔ صحیح حدیث میں حضرت عائشہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ر

سُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَصُومُ حَتّٰی نَقُولَ لَا یُفْطِرُ وَیُفْطِرُ حَتّٰی نَقُولَ لَا یَصُومُ وَکَانَ یَصُومُ شَعْبَانَ أَوْ عَامَّۃَ شَعْبَانَ))

لی اللہ علیہ وسلم (مسلسل) روزے رکھتے تھے حتیٰ ہم کہتے: آپ روزے نہیں چھوڑیں گے اور (مسلسل) افطار کرتے (بغیر روزے کے رہتے) حتیٰ کہ ہم کہتے کہ آپ روزے نہیں رکھیں گے اور میں نے رسول اللہ کو رمضان، کے سوا کسی مہینہ میں پورا مہینہ روزے رکھتے نہیں دیکھا۔''

یہ حدیث بخاری اور مسلم رحمہ اللہ نے روایت کی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا صَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَہْرًا کَامِلًا قَطُّ غَیْرَ رَمَضَانَ وَیَصُومُ حَتّٰی یَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللّٰہِ لَا یُفْطِرُ وَیُفْطِرُ حَتّٰی یَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللّٰہِ لَا یَصُومُ))

ہ علیہ وسلم نے رمضان کے سوا کبھی کے سوا کبھی پورا مہنہ روزے نہیں کرھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم (مسلسل) روزے رکھتے تھے حتیٰ کہ یہ کہنے لگتا ''اللہ کی قسم! آپ تو (اس مہینہ میں) روزہ رکھیں گے ہی نہیں۔''

سلم رحمہما اللہ نے روایت کی ہے لہٰذا پورا ماہ رجب نفلی روزے رکھنا، یا پورا ماہ شعبان نفیل روزے رکھنا روزہ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنت اور اسوہ کے خلاف ہے۔ اس لیے یہ بدعت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

ن أَحْدَثَ فِی أَمْرِنَا ہٰذَا مَا لَیْسَ مِنْہُ فَہُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔''

اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 317

محدث فتویٰ